# کیا امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تابعی ہیں؟

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا تابعی ہونا ثابت نہیں۔

❁ امام حمزہ سہمی رحمہ اللہ (۴۲۷ھ) فرماتے ہیں:

سُئِلَ الدَّارَقُطْنِيُّ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سَمَاعِ أَبِي حَنِيفَةَ يَصِحُّ؟ قَالَ: لَا وَلَا رُؤْيَةً وَلَمْ يَلْحَقْ أَبُو حَنِيفَةَ أَحَدًا مِّنَ الصَّحَابَةِ.

''میں سن رہا تھا کہ امام دارقطنی رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: کیا ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا (صحابہ سے) سماع ثابت ہے؟ فرمایا: نہیں، (کسی صحابی کو) دیکھنا بھی ثابت نہیں۔ ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے کسی صحابی سے ملاقات نہیں کی۔''

(سؤالات السّهمي للدّارقطني، ص 263، الرقم : 383، تاريخ بغداد للخطيب : 340/5، العِلَل المُتناهية لابن الجوزي :65/1)

متقدمین ائمہ حدیث کا اس قول پر اجماع ہے، کوئی بھی اس کے خلاف نہیں کہتا۔

❁ حافظ خطیب بغدادی رحمہ اللہ (۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

لَا يَثْبُتُ لِأَبِي حَنِيفَةَ سَمَاعٌ مِّنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

''امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔''

(تاريخ بغداد : 338/5، 161/10)

❁ حافظ ذہبی رحمہ اللہ (۷۴۸ھ) فرماتے ہیں:

يَزْعُمُ الْوَاضِعُ : أَنَّ الْإِمَامَ ارْتَحَلَ بِهِ أَبُوْهُ، وَدَارَ عَلٰى سَبْعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ الْمُتَأَخِّرِينَ، وَشَافَهَهُمْ، وَإِنَّمَا الْمَحْفُوظُ؛ أَنَّهٗ رَأَى أَنَسَ بنَ مَالِكٍ لَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِمُ الْكُوْفَةَ.

''کسی جھوٹے نے کہا ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے اپنے والد کے ساتھ سفر کیا اور سات متاخر صحابہ سے بالمشافہ ملاقات کی۔ جبکہ درست بات یہ ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے صرف سیدنا انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے، جب وہ ان کے ہاں کوفہ تشریف لائے۔''

(سِيَر أعلام النُّبلاء : 387/3)

حافظ ذہبی رحمہ اللہ کے نزدیک امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے، مطلب کہ امام صاحب رویۃً تابعی ہیں۔ جس بنا پر حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے یہ بات کی ہے، وہ بنا ہی باطل ہے، ملاحظہ فرمائیں؛

❀ حافظ ذہبی رحمہ اللہ (۷۴۸ھ) نقل کرتے ہیں:

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ : حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ جَابِرٍ، أَنَّهٗ سَمِعَ أَبَا حَنِيفَةَ، يَقُولُ : رَأَيْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

''امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے۔''

(مَناقب الإمام أبي حنيفة، ص 14، تاريخ الإسلام : 990/3، تذكِرَة الحُفّاظ : 168/1)

## تبصرہ:

یہ باطل قول ہے۔

① یہ قول محمد بن سعد رحمہ اللہ کی کتاب سے نہیں مل سکا۔

② سیف بن جابر کے حالات زندگی نہیں ملے۔

❁ امام ابونعیم فضل بن دُکین رحمہ اللہ (۲۱۸ھ) سے منسوب ہے:

رَأَى أَنَسَ بنَ مَالِكٍ .

''امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے سیدنا انس بن مالک رحمہ اللہ کو دیکھا ہے۔''

(أخبار أبي حنيفة وأصحابه، ص 18)

## تبصرہ:

یہ جھوٹا قول ہے۔

① احمد بن محمد بن صلت ابوالعباس حمانی ''کذاب، وضاع'' ہے۔

(ميزان الاعتدال للذّهبي: 140/1)

❁ امام دارقطنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

يَضَعُ الْحَدِيثَ . ''یہ حدیثیں گھڑتا تھا۔''

(الضّعفاء والمتروكون: 59)

❁ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ''متروک'' کہا ہے۔

(الإصابة في تمييز الصّحابة: 572/4)

❁ حافظ خطیب بغدادی رحمہ اللہ (۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

رَأَى أَنَسَ بنَ مَالِكٍ .

''امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے سیدنا انس بن مالک رحمہ اللہ کو دیکھا ہے۔''

(تاريخ بغداد: 444/15)

❁ حافظ ابن الجوزی رحمہ اللہ (۵۹۷ھ) فرماتے ہیں:

إِنَّمَا رَأَى أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِعَيْنِهٖ .

''یقیناً امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے سیدنا انس بن مالک رحمہ اللہ کو دیکھا ہے۔''

(العِلَل المتناهية :1/128)

یہ بے بنیاد قول ہے۔ اس پر کوئی دلیل نہیں۔ امام دارقطنی رحمہ اللہ نے اس کا رد کر دیا ہے۔ اب اگر کسی کے پاس کوئی صحیح دلیل ہے، تو وہ پیش کرے!

❁ علامہ ملا علی قاری حنفی رحمہ اللہ (۱۰۱۴ھ) نقل کرتے ہیں:

جَمَاعَةٌ مِّنَ الْمُحَدِّثِينَ أَنْكَرُوا مُلَاقَاتَهٗ مَعَ الصَّحَابَةِ .

''محدثین کی ایک بڑی جماعت نے ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی صحابہ سے ملاقات کا انکار کیا ہے۔''

(شرح مُسند أبي حنيفة :1/581)

جتنی بھی مرفوع روایات ہیں، جن میں امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سماع ذکر کیا ہے، وہ جھوٹی ہیں۔ یہ احمد بن محمد بن صلت حمانی (کذاب) وغیرہ کی وضع کردہ ہیں۔

تنبیہ:

محمد بن اسحاق، ابن الندیم (۴۳۸ھ) نے لکھا ہے:

كَانَ مِنَ التَّابِعِينَ لَقِيَ عِدَّةً مِّنَ الصَّحَابَةِ .

''ابوحنیفہ رحمہ اللہ تابعین میں سے تھے، آپ نے کئی صحابہ سے ملاقات کی۔''

(الفِهرِست :1/298)

تبصرہ:

ابن الندیم غیر ثقہ، رافضی اور معتزلی ہے، لہٰذا اس کی کسی بات کا کوئی اعتبار نہیں۔

✿ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس کے متعلق فرماتے ہیں:

هُوَ غَيْرُ مَوْثُوقٍ بِهِ وَمُصَنَّفُهُ الْمَذْكُورُ يُنَادِي عَلٰى مَنْ صَنَّفَهُ بِالْإِعْتِزَالِ وَالزَّيْغِ، نَسْأَلُ اللّٰهَ السَّلَامَةَ ...... لَمَّا طَالَعْتُ كِتَابَهُ ظَهَرَ لِي أَنَّهُ رَافِضِيٌّ مُّعْتَزِلِيٌّ فَإِنَّهُ يُسَمِّي أَهْلَ السُّنَّةِ الْحَشَوِيَّةَ وَيُسَمِّي الْأَشَاعِرَةَ الْمُجَبَّرَةَ وَيُسَمِّي كُلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ شِيعِيًّا عَامِيًّا وَذَكَرَ فِي تَرْجَمَةِ الشَّافِعِيِّ شَيْئًا مُّخْتَلَقًا ظَاهِرَ الْإِفْتَرَاءِ .

''یہ غیر معتبر شخص ہے، اس کی مذکورہ تصنیف پکار پکار کر کہتی ہے کہ یہ کسی معتزلی اور گمراہ کی تصنیف ہے، اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے!...... جب میں نے اس کی کتاب کا مطالعہ کیا، تو مجھے یہ بات سمجھ آئی کہ یہ رافضی معتزلی ہے، یہ اہل سنت کو ''حشویہ''، اشاعرہ کو ''مجبرہ'' اور ہر اس شخص کو، جو شیعہ نہ ہو، ''عامی'' کہتا ہے۔ اس نے امام شافعی رحمہ اللہ کے حالات زندگی میں ایسی بات ذکر کی، جو واضح جھوٹ ہے۔''

(لسان المیزان : 72/5)

❀ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا تقریب التہذیب (۷۱۵۳) میں طبقہ سادسہ ذکر کیا ہے۔ اس طبقہ کے راویوں کا کسی صحابی سے سماع ولقا نہیں۔ ثابت ہوا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کے نزدیک امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تابعی نہیں تھے۔

✿ علامہ ابن نجیم حنفی رحمہ اللہ (۹۷۰ھ) لکھتے ہیں:

...... أَوْ لَيْسَ مِنْهُمْ بِنَاءً عَلٰى مَا صَرَّحَ بِهِ شَيْخُ الْإِسْلَامِ ابْنُ

حَجَرٍ فَإِنَّهُ جَعَلَهُ مِنَ الطَّبَقَةِ السَّادِسَةِ مِمَّنْ عَاصَرَ صِغَارَ التَّابِعِينَ وَلٰكِنْ لَمْ يَثْبُتْ لَهُ لِقَاءُ أَحَدٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ ذَكَرَهُ فِي تَقْرِيبِ التَّهْذِيبِ .

''......یا امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تابعین میں سے نہیں ہیں، اس کی بنیاد وہ ہے، جو شیخ الاسلام ابن حجر رحمہ اللہ نے صراحت سے بیان کر دی ہے کہ انہوں نے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کو چھٹے طبقے میں ذکر کیا ہے، اس طبقہ کے رواۃ کو صغار تابعین کی معاصرت حاصل ہوتی ہے، لیکن ان کی کسی صحابہ سے ملاقات ثابت نہیں ہوتی۔ یہ بات انہوں نے تقریب التہذیب (کے مقدمہ) میں ذکر کی ہے۔''

(البحر الرّائق : 92/7)

❁ علامہ ابراہیم بن علی ابواسحاق شیرازی رحمہ اللہ (٤٧٦ھ) فرماتے ہیں:

لَمْ يَأْخُذْ أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ أَحَدٍ مِّنْهُمْ .

''امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے کسی صحابی سے روایت نہیں لی۔''

(طَبَقات الفقهاء، ص 86)

❁ علامہ ابن اثیر رحمہ اللہ (٦٠٦ھ) فرماتے ہیں:

لَمْ يَلْقَ أَحَدًا مِّنْهُمْ وَلَا أَخَذَ عَنْهُ؛ وَأَصْحَابُهُ يَقُولُونَ : إِنَّهُ لَقِيَ جَمَاعَةً مِّنَ الصَّحَابَةِ وَرَوٰى عَنْهُمْ، وَلَا يَثْبُتُ ذٰلِكَ عِنْدَ أَهْلِ النَّقْلِ .

''امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے صحابہ میں سے کسی سے ملاقات نہیں کی، نہ ہی ان میں سے کسی سے روایت لی ہے۔ جبکہ حنفی مقلدین کہتے ہیں کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے صحابہ کی ایک جماعت ملاقات کی اور ان سے روایت لی ہے۔ یہ بات

محدثین کے نزدیک ثابت نہیں۔''

(جامع الأصول: 952/12)

یہی بات علامہ ابن خلکان (وفیات الاعیان: ۴۰۶/۵)، علامہ ابو الفداء (المختصر فی اخبار البشر: ۵/۲)، علامہ ابن الوردی (تاریخ ابن الوردی: ۱۸۸/۱)، علامہ یافعی (مرآۃ الجنان: ۲۴۳/۱) اور علامہ ابوالیمن العلیمی رحمہم اللہ (التاریخ المعتبر: ۳۰۱/۳) نے کہی ہے۔

❁ حافظ نووی رحمہ اللہ (۶۷۶ھ) فرماتے ہیں:

لَمْ يَأْخُذْ عَنْ أَحَدٍ مِّنْهُمْ .

''امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے کسی صحابی سے روایت نہیں لی۔''

(تهذيب الأسماء واللّغات: 216/2)

❁ حافظ ذہبی رحمہ اللہ (۷۴۸ھ) فرماتے ہیں:

لَمْ يَثْبُتْ لَهٗ حَرْفٌ عَنْ أَحَدٍ مِّنْهُمْ .

''امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا کسی صحابی سے ایک حرف بھی نقل کرنا ثابت نہیں۔''

(سِير أعلام النُّبلاء: 391/6)

❁ حافظ ابوالفضل عراقی رحمہ اللہ (۸۰۶ھ) فرماتے ہیں:

اَلْإِمَامُ أَبُو حَنِيفَةَ لَمْ تَصِحَّ لَهٗ رِوَايَةٌ عَنْ أَحَدٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ .

''امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی کسی صحابی سے روایت ثابت نہیں۔''

(شرح مُسند أبي حنيفة لمُلّا علي القاري: 581/1)

❁ حافظ سخاوی رحمہ اللہ (۹۰۲ھ) فرماتے ہیں:

اَلْمُعْتَمَدُ أَنَّهٗ لَا رِوَايَةَ لَهٗ عَنْ أَحَدٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ .

''درست بات یہی ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی کسی صحابی سے کوئی روایت نہیں۔''

(فتح المُغیث : 342/3)

**حاصل کلام** یہ ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ رؤیۃً یا روایۃً تابعی نہیں ہیں۔ راوی میں اصل عدالت ہے، امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی عدالت ثابت نہیں۔

**امام ابن حبان** رحمہ اللہ (۳۵۴ھ) فرماتے ہیں:

لَا يَجُوزُ أَنْ يُّحْتَجَّ بِهٖ عِنْدَ أَئِمَّتِنَا قَاطِبَةً لَا أَعْلَمُ بَيْنَهُمْ فِيهِ خِلَافًا عَلٰى أَنَّ أَئِمَّةَ الْمُسْلِمِينَ وَأَهْلَ الْوَرَعِ فِي الدِّينِ فِي جَمِيعِ الْأَمْصَارِ وَسَائِرِ الْأَقْطَارِ جَرَّحُوهُ وَأَطْلَقُوا عَلَيْهِ الْقَدْحَ إِلَّا الْوَاحِدَ بَعْدَ الْوَاحِدِ.

''ہمارے تمام ائمہ (محدثین) کے نزدیک ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے حجت پکڑنا جائز نہیں، میرے مطابق اس بارے محدثین کے مابین کوئی اختلاف نہیں۔ تمام علاقوں اور جہتوں کے ائمہ مسلمین اور اہل ورع نے ابوحنیفہ رحمہ اللہ پر جرح کی ہے اور ہر ایک نے ان پر قدح (ضعف) کا لفظ بولا ہے۔''

(کتاب المَجروحین : 64/3)

❁ **حافظ ابن الجوزی** رحمہ اللہ (۵۹۷ھ) فرماتے ہیں:

اِتَّفَقَ الْكُلُّ عَلَى الطَّعْنِ فِيهِ، ثُمَّ انْقَسَمُوا عَلٰى ثَلَاثَةِ أَقْسَامٍ؛ فَقَوْمٌ طَعَنُوا فِيهِ لِمَا يَرْجِعُ إِلَى الْعَقَائِدِ وَالْكَلَامِ فِي الْأُصُولِ، وَقَوْمٌ طَعَنُوا فِي رِوَايَتِهٖ وَقِلَّةِ حِفْظِهٖ وَضَبْطِهٖ، وَقَوْمٌ طَعَنُوا فِيهِ

لِقَوْلِهٖ بِالرَّأْيِ فِيمَا يُخَالِفُ الْأَحَادِيثَ الصِّحَاحَ .

''تمام محدثین ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے مجروح ہونے پر متفق ہیں۔(ابوحنیفہ رحمہ اللہ پر) جرح کرنے والے محدثین تین قسم کے ہیں؛ ① محدثین کی ایک جماعت نے ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے عقائد اور اصول کی وجہ سے جرح کی، ② محدثین کی ایک جماعت نے ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی روایت اور قلت حفظ وضبط میں جرح کی ہے، ③ محدثین کی ایک جماعت نے اس لیے جرح کی ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ صحیح احادیث کے مخالف رائے قائم کرتے تھے۔''

(المُنتظَم في تاريخ المُلُوك والأمَم : 8/131-132)

❀ نیز فرماتے ہیں:

لَمْ يَبْقَ مُعْتَبَرٌ مِّنَ الْأَئِمَّةِ إِلَّا تَكَلَّمَ فِيهِ .

''کوئی معتبر امام ایسا نہیں، جس نے ابوحنیفہ رحمہ اللہ پر جرح نہ کی ہو۔''

(المُنتظَم في تاريخ المُلُوك والأمم : 8/143)

۱۰، مئی، ۲۰۲۰ء

❀❀❀❀❀❀❀